سوال

میڈیکل چیک اپ سے ثابت ہوا ہے کہ میں مرگی کا دائمی مریض ہوں، ادویات اور علاج کرانے سے میری حالت بہتر ہے، لیکن ڈاکٹر کہتا ہے کہ دوائی کھاتا رہوں، تاکہ میری حالت کنٹرول رہے، مجھے ہمیشہ ڈاکٹر کہتا ہے کہ اگر میں اولاد پیدا کرنے کی پلاننگ کی تو ہوسکتا ہے یہ بیماری اولاد میں بھی منتقل ہوجائے، میرا سوال ہے کہ: میں جس لڑکی سے بھی منگنی کروں تو کیا مجھے یہ بتانا ضروری ہے کہ میں مرگی جیسی بیماری میں مبتلا ہوں؟ اور کیا میرے لیے شادی کرنا جائز ہے؟ اور کیا میرے لیے اولاد پیدا کرنا جائز ہے؟

جواب

الحمدللہ

اول:

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو صحت و تندرستی اور شفایابی وعافیت عطا فرمائے

دوم:

مرگی کی بیماری میں مبتلا شخص کے لیے شادی کرنا جائز ہے، لیکن اسے اپنی منگیتر کو اس بیماری کے متعلق بتانا لازم ہے تاکہ وہ بصیرت پر شادی کرے، اور اسے چھپانا دھوکہ اور حرام کہلاتا ہے

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

میرا بھائی مرگی کا مریض ہے، لیکن یہ جماع میں مانع نہیں، اس نے ایک عورت کے ساتھ عقد نکاح کیا ہے، کیا اس کے لیے رخصتی سے قبل بیوی کو اس بیماری کے بارہ میں بتانا ضروی ہے یا نہیں؟

شیخ حفظہ اللہ کا جواب تھا:

"جی ہاں خاوند اور بیوی میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ وہ شادی سے قبل خلقی یعنی پیدائشی عیوب کے بارہ میں بتائے، کیونکہ یہ نصیحت و خیر خواہی میں شامل ہے، اور اس لیے بھی کہ ان میں محبت و مودت پیدا ہونے کا باعث بنے گا، اور جھگڑے کو ختم کرنے کا باعث، اور اس طرح رخصتی کے وقت ہر ایک بصیرت اور دلیل پر ہوگا، اور دھوکہ دینا اور عیب چھپانا جائز نہیں" انتہی

دیکھیں: المنتقی (159/3).

جب خاوند اس عیب کو چھپائے اور بعد میں بیوی کو اس عیب کا علم ہو تو بیوی کو نکاح فسخ کرنے کا حق حاصل ہے

سوم:

اولاد پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، کیونکہ نکاح کے مقاصد میں سب سے اہم مقصد اولاد پیدا کرنا ہے، جب تک پختہ رپورٹ نہ مل جائے کہ اولاد کو بھی مرگی کا مرض لاحق ہونے کا خدشہ ہے، اور یہ تناسب بہت زیادہ ہو تو اس صورت میں اولاد پیدا کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (111980) اور (133329) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

135785